GABA

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً

(تم اپنے پروردگار سے دعا کیا کرو گڑگڑا کر اور چپکے چپکے)

منزل

بشمول

رسولِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی مسنون دعائیں



یہ منزل آسیب، سحر اور دوسرے خطرات
سے حفاظت کے لیے ایک نہایت مجرب عمل ہے
حضرت شیخ الحدیث، ان کے خاندانی مشائخ
اور اکابر کے مجرب عملیات میں سے ہے

مرتبہ

مولانا مفتی عصمت اللہ حسن زئی

دو جامع ترین دعائیں

دنیا اور آخرت کے تمام مقاصد کے لئے شاید سب سے جامع دعا یہ ہے۔

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً

وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○

(ترجمہ) اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا میں بھی اچھائی عطا فرمایئے اور آخرت میں بھی اچھائی۔ اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچایئے۔

آنحضرت ﷺ نے ایک ایسی جامع دعا تعلیم فرمادی ہے جس میں ساری دعائیں آجاتی ہیں۔ اور ادعیہ ماثورہ میں شاید سب سے زیادہ جامع دعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا سَئَلَكَ مِنْهُ عَبْدُكَ نَبِیُّكَ

مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ

مِنْهُ عَبْدُكَ نَبِیُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْتَ الْمُسْتَعَانُ

وَعَلَیْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

ترجمہ: یا اللہ! میں آپ سے ان تمام اچھی چیزوں کا سوال کرتا ہوں جو آپ سے آپ کے بندے اور نبی محمد ﷺ نے مانگی ہیں اور ان تمام بری چیزوں سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں جن سے آپ کے بندے اور نبی محمد ﷺ نے آپ کی پناہ مانگی ہے۔ اور تیرے ہی اوپر (ہمیں مقصود تک) پہنچانا ہے اور کوئی بھی طاقت اور قوت اللہ کے سوا (میسر) نہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً

ترجمہ: (تم اپنے پروردگار سے دعا کیا کرو گڑگڑا کر اور چپکے چپکے)

مَنْزِل

بشمول

رسولِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی مسنون دعائیں

مرتب: مولوی عصمت اللہ حسنی

یہ منزل آسیب، سحر اور دوسرے خطرات سے حفاظت کے لیے ایک نہایت مجرب عمل ہے۔

حضرت شیخ الحدیث،
ان کے خاندانی مشائخ اور اکابر کے مجرب عملیات میں سے ہے۔

GABA
گابا سنز اردو بازار، کراچی

فضائل و فوائد

نقش و تعویزات کے مقابلہ میں آیاتِ قرآنیہ اور وہ دُعائیں جو حدیث پاک میں وارد ہوئی ہیں یقیناً بہت زیادہ مفید اور مؤثر ہیں۔ عملیات میں انہی چیزوں کا اہتمام کرنا چاہیئے۔

فخرِ رسل صلی اللہ علیہ وسلم نے دینی یا دنیاوی کوئی حاجت اور غرض ایسی نہیں چھوڑی جس کے لیے دُعا کا طریقہ نہ تعلیم فرمایا ہو۔ اسی طرح بعض مخصوص آیات کا مخصوص مقاصد کے لیے پڑھنا مشائخ کے تجربات سے ثابت ہے۔

یہ "منزل" آسیب، سحر اور بعض دوسرے خطرات سے حفاظت کے لیے ایک مجرب عمل ہے۔ یہ آیات کسی قدر کمی بیشی کے ساتھ "القول الجمیل" اور "بہشتی زیور" میں بھی لکھی ہیں: "القول الجمیل" میں حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی قدس سرۂ تحریر فرماتے ہیں۔

"یہ ۳۳ آیات ہیں جو جادو کے اثر کو دفع کرتی ہیں اور شیاطین اور چوروں اور درندے جانوروں سے پناہ ہو جاتی ہے۔"

اور "بہشتی زیور" میں حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں کہ:

"اگر کسی پر آسیب کا شبہ ہو تو آیات ذیل لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں اور پانی پر دم کر کے مریض پر چھڑک دیں اور اگر گھر میں اثر ہو تو ان آیات کو پانی پر پڑھ کر گھر کے چاروں کونوں میں چھڑک دیں۔"

ہمارے گھر کی مستورات کو یہ مشکل پیش آتی ہے کہ جب وہ کسی مریض یا مریضہ کیلئے اس منزل کو تجویز کرتی تو نہیں اصل کتاب میں نشان لگا کر یا نقل کرا کر دینا پڑتی تھی۔ اس لیے خیال ہوا کہ اگر اسکو علیٰحدہ مستقل طبع کرا دیا جائے تو سب کو سہولت ہو جائیگی۔ یہ بات بھی قابلِ لحاظ ہے کہ عملیات اور دُعاؤں میں زیادہ دخل پڑھنے والے کی توجہ اور یکسوئی کو ہوتا ہے۔ جتنی توجہ اور عقیدے سے دُعا پڑھی جائے وہ اتنی ہی مؤثر ہوتی ہے۔ اللہ کے نام اور اسکے پاک کلام میں بڑی برکت ہے۔ واللہ الموفق۔ فقط

بندہ محمد طلحہ کاندھلوی ابن حضرت مولانا محمد زکریا صاحب شیخ الحدیث

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۱ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۲

تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے، بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۳ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ

بدلہ (جزاء) کے دن کا مالک ہے، ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور صرف

نَسْتَعِيْنُ ۴ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۵

تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔ ہمیں سیدھے راستہ کی ہدایت دے دے،

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ

ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام کیا نہ ان کا

الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۷

جن پر غضب کیا گیا اور نہ ان کا جو گمراہ ہوئے۔ آمین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ۱ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ

الف لام میم۔ یہ کتاب ایسی ہے جس میں کوئی شک نہیں،

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝۲ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ

پرہیزگاروں کے لیے ہدایت ہے، جو غیب پر ایمان لاتے ہیں،

وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝۳

اور قائم کرتے ہیں نماز، اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا اس میں سے خرچ کرتے ہیں،

وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ

اور جو اس پر ایمان رکھتے ہیں جو آپ پر نازل کیا گیا، اور (اس پر بھی) جو

اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝۴

آپ سے پہلے نازل کیا گیا، اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَاُولٰٓئِكَ

وہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں، اور وہی

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۵ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ

لوگ کامیاب ہیں۔ اور تمہارا معبود یکتا معبود ہے، اس کے

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ (البقرة ۱۶۳)

سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، نہایت مہربان اور رحم کرنے والا۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا

اللہ تعالیٰ (ایسا) ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، زندہ ہے، سب کو تھامے رکھنے والا، نہ

تَأْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی

اسے اُونگھ آتی ہے اور نہ نیند، اسی کا ہے جو کچھ

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ

آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے۔ کون ہے جو

یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ

سفارش کر سکے اسکے پاس اسکی اجازت کے بغیر؛ وہ جانتا ہے جو ان کے

اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ

سامنے ہے، اور جو ان کے پیچھے ہے، اور وہ نہیں احاطہ کر سکتے اس کے

مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ

علم میں سے کسی چیز کا مگر جتنا وہ چاہے، اسکی کرسی سمائے ہوئے ہے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ

آسمانوں اور زمین کو، اور اس کو ان کی حفاظت نہیں تھکاتی،

وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿۲۵۵﴾ لَاۤ اِكْرَاهَ فِی الدِّیْنِ ۙ قف

اور وہ بلند مرتبے والا، عظمت والا ہے۔ (کوئی) زبردستی نہیں دین (اسلام) میں،

قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ ۚ فَمَنْ یَّكْفُرْ

بے شک ہدایت گمراہی سے جدا ہو گئی ہے، پس جو شخص گمراہ کرنے

بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ

والے (یعنی شیطان) کو نہ مانے اور اللہ پر ایمان لائے، پس تحقیق اس

بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ

نے مضبوط حلقہ کو تھام لیا، ٹوٹنا نہیں اس کو، اور اللہ

سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۲۵۶﴾ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِينَ اٰمَنُوا

سننے والا ہے، جاننے والا ہے۔ جو لوگ ایمان لائے اللہ ان کا مددگار ہے،

يُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلُمٰتِ إِلَى النُّورِ ۖ وَالَّذِينَ

وہ انہیں نکالتا ہے اندھیروں سے روشنی کی طرف۔ اور جو لوگ

كَفَرُوا أَوْلِيٰـؤُهُمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُمْ

کافر ہوئے ان کے ساتھی گمراہ کرنے والے (یعنی شیطان) ہیں، وہ انہیں نکالتے ہیں

مِنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمٰتِ ۗ أُولٰئِكَ أَصْحٰبُ

روشنی سے اندھیروں کی طرف، یہی لوگ

النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ﴿۲۵۷﴾ لِلّٰهِ مَا فِي

دوزخی ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ کے لیے ہے

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَإِنْ تُبْدُوا

جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے، اور اگر تم ظاہر کرو

مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ
جو تمہارے دلوں میں ہے، یا تم اسے چھپاؤ اللہ تو تم سے اس کا حساب

اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ
لے گا۔ پھر جس کو وہ چاہے بخش دے، اور جس کو چاہے عذاب

يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۸۴﴾
دے اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ
رسول نے مان لیا جو کچھ اُن کی طرف اُتارا گیا اُن کے

رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ
رب کی طرف سے اور مؤمنوں نے (بھی)، سب ایمان لائے اللہ پر،

وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۚ لَا نُفَرِّقُ
اور اسکے فرشتوں پر، اور اسکی کتابوں پر، اور اسکے رسولوں پر۔ (اور کہتے ہیں کہ) ہم اس کے

بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۚ وَقَالُوْا سَمِعْنَا
رسولوں میں سے کسی میں فرق نہیں کرتے، اور انہوں نے (اللہ سے) عرض کی کہ ہم نے (تیرا حکم) سُنا

وَاَطَعْنَا ۗ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾
اور ہم نے اطاعت کی ہمیں تیری بخشش چاہیئے اے ہمارے رب! اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا

اللہ کسی کو تکلیف نہیں دیتا مگر اس کی گنجائش (کے مطابق) اس کے لیے

مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا

(اجر) ہے جو اس نے کمایا، اور اس پر (عذاب) ہے جو اس نے کمایا، اے ہمارے رب

لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا

ہمیں (سزا کے طور پر نہ) پکڑیو اگر ہم بھول جائیں یا ہم چوک جائیں۔ اے ہمارے رب!

وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى

ہم پر وہ بوجھ نہ ڈالنا، جیسے تو نے بوجھ ڈالا ہم سے پہلے

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا

لوگوں پر، اے ہمارے رب! ہم سے نہ اُٹھوانا ایسا بوجھ جس کی

لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۟ وَاغْفِرْ لَنَا ۟

ہم میں طاقت نہیں اور درگزر فرما ہم سے، اور ہمیں بخش دے،

وَارْحَمْنَا ۟ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى

اور ہم پر رحم فرما، تو ہمارا آقا ہے، پس ہماری مدد فرمائیو

الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ؑ ۲۸۶ (البقرۃ ۲۸۳-۲۸۶)

کافروں کی قوم پر۔ (آمین)

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَ

اللہ نے گواہی دی کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اور

الْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ لَاۤ

فرشتوں اور علم والوں نے (بھی)، (وہی) حاکم ہے انصاف کے ساتھ، اس کے

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ؕ ﴿۱۸﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ

سوا کوئی معبود نہیں وہ زبردست حکمت والا ہے۔ (اے نبی) آپ کہیئے کہ اے اللہ! مالک

الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ

مُلک تو جسے چاہے مُلک دے اور تو مُلک چھین لے جس سے

الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۫ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ

تو چاہے، اور جسے تو چاہے عزت دے، اور

تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ

جسے تو چاہے ذلت دے، تیرے ہاتھ میں تمام بھلائی ہے، بیشک

عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۶﴾ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِی

تو ہر چیز پر قادر ہے۔ تو رات کو دن میں

النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّيْلِ ۫ وَتُخْرِجُ

داخل کرتا ہے، اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں۔ اور تو

الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ

بے جان سے جاندار کو نکالتا ہے، اور جاندار سے بے جان کو

مِنَ الْحَيِّ ز وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ

نکالتا ہے، اور جسے تو چاہے

بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾ (آل عمران-۲۶-۲۷)

بے حساب رزق دیتا ہے۔

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

بیشک تمہارا رب اللہ ہے جس نے تمام آسمان

وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى

اور زمین چھ دن میں بنائے، پھر اس نے قرار فرمایا

عَلَى الْعَرْشِ قف يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ

عرش پر، ڈھانک دیتا ہے رات سے دن کو ایسے طور پر کہ وہ (رات) اس

حَثِيْثًا لا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ

(دن) کو جلدی سے آ لیتی ہے اور سورج اور چاند اور ستارے

مُسَخَّرٰتٍۢ بِاَمْرِهٖ ط اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ط

اسکے حکم سے مسخر (اسکے تابع) ہیں، یاد رکھو اسی کے لیے ہے پیدا کرنا اور حکم دینا،

تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۴﴾ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ

اللہ بہت برکتوں والا ہے، سارے جہانوں کا رب ہے۔ (اے لوگو) اپنے رب کو پکارو

تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۵۵﴾

گڑگڑا کر اور چپکے چپکے۔ بیشک وہ حد سے گزرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

وَلَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا

اور فساد نہ مچاؤ زمین میں اس کی اصلاح کے بعد،

وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ

اور اسے پکارو ڈرتے اور اُمید رکھتے ہوئے، بے شک اللہ کی رحمت

قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾ (الاعراف)

قریب ہے نیکی کرنے والوں کے۔

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا

(اے نبی) آپ کہہ دیجیے تم پکارو اللہ (کہہ کر) یا پکارو رحمٰن (کہہ کر) جس نام سے بھی

تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ

بھی پکارو گے سو اسی کے لیے ہیں سب سے اچھے نام۔ اور نہ اپنی نماز میں

بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ

(آواز بہت) بلند کرو اور نہ اس میں بالکل پست کرو (بلکہ) اس کے درمیان

ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿۱۱۰﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ

کا راستہ ڈھونڈو۔ اور (اے نبیؐ) آپ کہدیں تمام تعریفیں اللہ کے لیے

لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ

ہیں جو نہ اولاد رکھتا ہے اور نہ سلطنت میں اسکا کوئی شریک ہے،

فِی الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ

اور نہ اس کا کوئی مددگار ہے ناتوانی کے سبب، اور

وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ﴿۱۱۱﴾ (اسرآء ۱۱۰-۱۱۱)

اسکو بڑا جان کر اس کی خوب بڑائی (بیان) کرتے رہو۔

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ

کیا تم خیال کرتے ہو کہ ہم نے تمہیں بے کار پیدا کیا؟ اور یہ کہ تم ہماری

اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ

طرف نہیں لوٹائے جاؤ گے! پس بلند تر ہے اللہ حقیقی بادشاہ

الْحَقُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾

اس کے سوا کوئی معبود نہیں، (اور وہ) عرش عظیم کا مالک ہے۔

وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ

اور جو کوئی پکارے اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود، جس کے لیے اس کے

بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا

کوئی سند نہیں، سو اسکا حساب اس کے رب کے پاس ہے۔ بے شک کامیابی

يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ

نہیں پائیں گے کافر۔ اور آپ یوں کہا کیجئے کہ اے میرے رب!

وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ (المؤمنون)

(میری خطائیں) بخش دے اور رحم فرما، اور تو بہترین رحم فرمانے والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ کا نام لیکر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ ﴿۱﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۙ ﴿۲﴾

قسم ہے پرا جما کر صف باندھنے والے (فرشتوں) کی، پھر جھڑک کر، ڈانٹنے والے (فرشتوں) کی

فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۙ ﴿۳﴾ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ؕ ﴿۴﴾ رَبُّ

پھر قرآن کی تلاوت کرنیوالے (فرشتوں) کی بیشک تمہارا معبود ایک ہی ہے۔ پروردگار ہے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ

آسمانوں کا اور زمین کا اور جو ان دونوں کے درمیان ہے۔ اور پروردگار ہے

الْمَشَارِقِ ؕ ﴿۵﴾ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ۨ

مشرقوں (مقامات طلوع) کا۔ بیشک ہم نے مزین کیا آسمان دنیا کو ستاروں کی

الْكَوَاكِبِ ۙ﴿۶﴾ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۚ﴿۷﴾

زینت سے۔ اور ہر سرکش شیطان سے محفوظ کیا۔

لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ

اور (وہ شیطان) عالم بالا کی طرف کان نہیں لگا سکتے اور ہر طرف سے بھگانے کو

مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۖ﴿۸﴾ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ

انہیں (انگارے) مارے جاتے ہیں۔ اور ان کے لیے دائمی عذاب

وَّاصِبٌ ۙ﴿۹﴾ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ

ہے۔ سوائے اسکے کہ جو (شیطان) کوئی خبر اُچک کر لے بھاگا تو اس کے پیچھے ایک

شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿۱۰﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا

دہکتا ہوا شعلہ لگ جاتا ہے۔ پس آپ ان سے پوچھیں کیا انکا پیدا کرنا

اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ۭ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ﴿۱۱﴾ (والصّٰفّٰت ۱-۱۱)

زیادہ مشکل ہے، یا جو (مخلوق) ہم نے پیدا کی؟ بیشک ہم نے انہیں چپکتی ہوئی مٹی (گارے) سے پیدا کیا۔

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ

اے گروہِ جن اور انس، اگر تم سے ہو سکے

اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ

کہ آسمانوں اور زمین کے کناروں سے نکل بھاگو تو نکل بھاگو

وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿۳۳﴾

(تو نکل دیکھو) تم زور کے سوا نہ نکل سکو گے (اور زور تم میں ہے ہی نہیں)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا

تو اے جن و انس) اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے؟ تم دونوں پر بھیج دیا جائے گا،

شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿۳۵﴾

ایک شعلہ آگ سے اور دھواں تو مقابلہ نہ کر سکو گے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ

تو اے جن و انس) تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ پھر جب پھٹ جائیگا

السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿۳۷﴾ فَبِاَيِّ

آسمان، تو وہ سُرخ چمڑے جیسا ہو جائے گا۔ تو اے جن و انس) تم اپنے

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۸﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا

رب کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ پس اس دن نہ پوچھا جائے گا

يُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ﴿۳۹﴾

اسکے گناہوں کے متعلق کسی انسان سے اور نہ کسی جن سے (کیونکہ سب علم الٰہی میں ہے)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾ (الرحمٰن ۳۳-۴۰)

تو اے جن و انس) تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ

اگر ہم نازل کرتے یہ قرآن کسی پہاڑ پر تو تم اس کو

خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ

اللہ کے خوف سے دبا (جھکا) ہوا ٹکڑے ٹکڑے دیکھتے،

وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ

اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ

يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢١﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

غور و فکر کریں۔ وہ اللہ ہے جس کے سوا کوئی

هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ

معبود نہیں، جاننے والا پوشیدہ کا اور آشکارا کا، وہ بڑا

الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿٢٢﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ

مہربان، رحم کرنے والا ہے۔ وہ اللہ ہے، اس کے سوا

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ

کوئی معبود نہیں (وہ حقیقی) بادشاہ ہے، (ہر عیب سے) نہایت پاک ہے۔ سلامتی

الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ

والا امن دینے والا، نگہبان، غالب، زبردست بڑائی والا،

سُبۡحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ

اللہ پاک ہے، اس سے جو وہ شریک کرتے ہیں۔ وہ اللہ ہے

الۡخَالِقُ الۡبَارِئُ الۡمُصَوِّرُ لَهُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰى ؕ

خالق، ایجاد کرنے والا، صورتیں بنانیوالا، اسی کے ہیں (سب) اچھے نام،

يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۚ

اس کی پاکیزگی بیان کرتا ہے۔ جو آسمانوں اور زمین میں ہے،

وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۲۴﴾ (الحشر)

اور وہ غالب حکمت والا ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلۡ اُوۡحِىَ اِلَىَّ اَنَّهُ اسۡتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الۡجِنِّ

آپ (ان لوگوں سے) کہیئے کہ مجھے وحی کی گئی ہے کہ جنات کی ایک جماعت نے اسے (قرآن کو)

فَقَالُوۡۤا اِنَّا سَمِعۡنَا قُرۡاٰنًا عَجَبًا ۙ﴿۱﴾ يَّهۡدِىۡۤ

سنا تو انھوں نے کہا، بے شک ہم نے ایک عجیب قرآن سُنا ہے اور وہ رہنمائی

اِلَى الرُّشۡدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنۡ نُّشۡرِكَ

کرتا ہے ہدایت کی طرف تو ہم اس پر ایمان لے آئے اور ہم اپنے رب کے ساتھ ہرگز

بِرَبِّنَآ اَحَدًا ﴿۲﴾ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا

کوئی شریک نہ ٹھہرائیں گے۔ اور یہ کہ ہمارے رب کی شان برتر ہے

مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ﴿۳﴾ وَّاَنَّهٗ كَانَ

اس نے نہیں بنایا کسی کو اپنی بیوی اور نہ اولاد۔ اور یہ کہ

يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ﴿۴﴾ (سورۃ الجن)

ہم میں سے جو بیوقوف ہیں وہ اللہ پر بڑھا چڑھا کر باتیں کہتے تھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱﴾ لَآ اَعْبُدُ مَا

کہہ دیجئے کہ اے کافرو! میں انکو نہیں پوجتا جن (بتوں) کو تم پوجتے ہو۔ اور جس

تَعْبُدُوْنَ ﴿۲﴾ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿۳﴾

(اللہ) کی میں عبادت کرتا ہوں اسکی تم عبادت نہیں کرتے۔ اور میں پھر کہتا

وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ﴿۴﴾ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ

ہوں کہ) جنکی تم پرستش کرتے ہو انکی میں پرستش کرنے والا نہیں ہوں۔ اور نہ تم اسکی

مَآ اَعْبُدُ ﴿۵﴾ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ﴿۶﴾ (سورۃ الکافرون)

عبادت کرنے والے (معلوم ہوتے) ہو جسکی میں بندگی کرتا ہوں تمہارے لیے تمہارا دین میرے لیے میرا دین۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝١ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝٢ لَمْ يَلِدْ ۙ

کہہ دیجئے وہ اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ اس نے (کسی کو)

وَلَمْ يُوْلَدْ ۝٣ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝٤

جنا اور نہ (کسی نے) اس کو جنا، اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝١ مِنْ شَرِّ مَا

کہہ دیجئے میں پناہ میں آتا ہوں صبح کے رب کی، اس کے شر سے جو کچھ

خَلَقَ ۝٢ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝٣

اس نے پیدا کیا، اور اندھیرے کے شر سے، جب وہ چھا جائے۔

وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الْعُقَدِ ۝٤ وَمِنْ

اور گرہوں پر پھونکیں مارنے والیوں کے شر سے اور

شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝٥

شر سے حسد کرنے والے کے جب وہ حسد کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿۲﴾

کہہ دیجئے میں پناہ میں آتا ہوں لوگوں کے رب کی، لوگوں کے بادشاہ کی،

اِلٰهِ النَّاسِ ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۵

لوگوں کے معبود کی، وسوسہ ڈالنے والے،

الْخَنَّاسِ ﴿۴﴾ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ

چھپ چھپ کر حملہ کرنے والے کے شر سے، جو وسوسہ ڈالتا ہے لوگوں

النَّاسِ ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾

کے دلوں میں، جنوں میں سے اور انسانوں میں سے۔

دیگر سات آیات منجیات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ لَّنْ یُّصِیْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ج هُوَ مَوْلٰنَا ج

آپ کہہ دیجئے کہ ہم پر کوئی حادثہ نہیں پڑ سکتا مگر وہی جو اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے مقدر فرمایا ہے۔ وہ ہمارا مالک ہے۔

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾ (سورۃ التوبۃ)

اور مسلمانوں کو تو اپنے تمام اللہ تعالیٰ کے سپرد رکھنے چاہئیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا

اور اگر اللہ تعالیٰ تمکو کوئی تکلیف پہنچائے تو بجز اسکے اُسے کوئی دور کرنے والا نہیں۔ اور اگر وہ تمکو

هُوَ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ يُصِيْبُ

کوئی بھلائی یا فضل پہنچائے تو اسکے فضل کو کوئی روکنے والا نہیں۔ وہ اپنے بندوں میں سے

بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ (۱۰۷) (سورہ یونس)

جسے چاہتا ہے فائدہ پہنچاتا ہے۔ اور وہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا

اور کوئی جاندار روئے زمین پر چلنے پھرنے والا ایسا نہیں جسکا رزق اللہ کے ذمے نہ ہو۔ اور وہ جہاں رہتا ہے

وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ (۶) (سورہ ہود)

اُسے بھی جانتا ہے۔ اور جہاں سونپا جاتا ہے اُسے بھی جانتا ہے۔ یہ سب چیزیں کتاب روشن (لوح محفوظ) میں درج ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِنِّیْ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ رَبِّیْ وَرَبِّکُمْ ؕ مَا مِنْ دَآبَّۃٍ اِلَّا

میں نے اللہ پر توکل کر لیا ہے جو میرا اور تمہارا (سب کا) پروردگار ہے۔ روئے زمین پر جو بھی چلنے پھرنے والا ہے

ھُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِھَا ؕ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۵۶﴾ (سورۂ ہود)

اسکو وہ چوٹی سے پکڑے ہوئے ہے۔ بیشک میرا رب سیدھے رستے پر (چلنے سے ملتا) ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَکَاَیِّنْ مِّنْ دَآبَّۃٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَھَا ۖ اَللّٰہُ یَرْزُقُھَا

اور بہت سے جانور ایسے ہیں جو اپنا رزق اٹھا کر نہیں رکھتے۔ اللہ ہی اُن کو (مقدر) رزق دیتا ہے۔

وَاِیَّاکُمْ ۖ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۶۰﴾ (سورۃ العنکبوت)

اور تم کو بھی۔ اور وہ سب کچھ سنتا ہے، سب کچھ جانتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

مَا یَفْتَحِ اللّٰہُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَۃٍ فَلَا مُمْسِکَ

اللہ جو اپنی رحمت (بارش وغیرہ) لوگوں کیلئے کھول دے۔ سو اس کا کوئی بند کرنے والا نہیں۔

لَھَا ۚ وَمَا یُمْسِکْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَہٗ مِنْ بَعْدِہٖ ؕ

اور جو بند کر دے تو اسکے بعد اس کا کوئی جاری کرنے والا نہیں۔

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٢ (سورۃ فاطر)

اور وہی زبردست ہے، حکمت والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے۔

لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ

تو یہی کہیں گے کہ اللہ نے۔ آپ کہیے کہ بھلا یہ تو بتلاؤ کہ جن معبودوں کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو۔

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ

اگر اللہ مجھکو کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو کیا وہ معبود اس تکلیف کو دور کر سکتے ہیں

هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖۤ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ

یا اگر اللہ مجھ پر کوئی مہربانی کرنا چاہے تو کیا وہ معبود اس کی

هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ؕ

عنایت کو روک سکتے ہیں؟ آپ کہہ دیجئے کہ مجھے اللہ ہی کافی ہے۔

عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝٣٨ (سورۃ الزمر)

بھروسہ رکھنے والے اسی پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

فضیلت اسماءِ حسنیٰ

حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں جو کوئی انکو یاد کرے گا وہ جنت میں داخل ہوگا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

لا الٰہ	کوئی معبود نہیں	الا انت	تیرے سوا	یا اللہ	اے اللہ	یا رحمٰن	اے بہت مہربان
یا رحیم	اے نہایت رحم کرنے والے	یا ملک	اے بادشاہ (حقیقی)	یا قدوس	اے ہر نقص و عیب سے پاک	یا سلام	اے سلامتی دینے والے
یا مؤمن	اے امن دینے والے	یا مھیمن	اے نگہبان	یا عزیز	اے ہر چیز پر غالب	یا جبار	اے سب سے زبردست
ومتکبر	اے بہت بڑائی والے	یا خالق	اے پیدا کرنے والے	یا باری	اے ارواح کے پیدا کرنے والے	یا مصور	اے صورت بنانے والے
یا غفار	اے بہت بخشنے والے	یا قھار	اے ہر چیز پر غالب	یا وھاب	اے بہت عطا کرنے والے	یا رزاق	اے سبکو روزی دینے والے
یا فتاح	اے مشکل کشا	یا علیم	اے سب کچھ جاننے والے	یا قابض	اے تنگی دینے والے	یا باسط	اے فراخی دینے والے
یا خافض	اے متکبر کو نیچا دکھانے والے	یا رافع	اے بلند کرنے والے	یا معز	اے عزت دینے والے	یا مذل	اے ذلت دینے والے

یَا سَمِیْعُ	یَا بَصِیْرُ	یَا حَکَمُ	یَا عَدْلُ
اے ہر بات سننے والے	اے ہر چیز دیکھنے والے	اے عدل و انصاف کرنے والے	اے بہت بڑے منصف
یَا لَطِیْفُ	یَا خَبِیْرُ	یَا حَلِیْمُ	یَا عَظِیْمُ
اے باریک بین مہربان	اے سب سے باخبر	اے نہایت بردبار	اے صاحب عظمت
یَا غَفُوْرُ	یَا شَکُوْرُ	یَا عَلِیُّ	یَا کَبِیْرُ
اے گناہ بخشنے والے	اے قدر دان	اے بہت بلند و برتر	اے بڑائی والے
یَا حَفِیْظُ	یَا مُقِیْتُ	یَا حَسِیْبُ	یَا جَلِیْلُ
اے سب کے نگہبان	اے توانائی اور روزی دینے والے	اے کافی ہونے والے اور حساب لینے والے	اے بلند مرتبہ والے
یَا کَرِیْمُ	یَا رَقِیْبُ	یَا مُجِیْبُ	یَا وَاسِعُ
اے صاحب کرم	اے نگہبان	اے دعائیں سننے اور قبول کرنے والے	اے لامحدود وسعت والے
یَا حَکِیْمُ	یَا وَدُوْدُ	یَا مَجِیْدُ	یَا بَاعِثُ
اے حکمت والے	اے بہت محبت کرنے والے	اے بزرگی والے	اے مُردوں کو زندہ کرنے والے
یَا شَہِیْدُ	یَا حَقُّ	یَا وَکِیْلُ	یَا قَوِیُّ
اے ہر جگہ حاضر و موجود	اے ثابت و برحق	اے بڑے کارساز	اے بہت قوت والے اور توانا
یَا مَتِیْنُ	یَا وَلِیُّ	یَا حَمِیْدُ	یَا مُحْصِیُ
اے مضبوط طاقت والے	اے مددگار و حمایتی	اے تعریف کیے گئے	اے تمام چیزوں کا شمار کرنے والے
یَا مُبْدِئُ	یَا مُعِیْدُ	یَا مُحْیِیُ	یَا مُمِیْتُ
اے بے نمونہ پیدا کرنے والے	اے دوبارہ پیدا کرنے والے	اے زندگی دینے والے	اے موت دینے والے

یَاحَیُّ	یَاقَیُّومُ	یَاوَاجِدُ	یَامَاجِدُ
اے ہمیشہ زندہ رہنے والے	اے سبکو قائم رکھنے اور سنبھالنے والے	اے ہر چیز کو پانے والے	اے بزرگی اور بڑائی والے
یَاوَاحِدُ	یَاآحَدُ	یَاصَمَدُ	یَاقَادِرُ
اے اپنی ذات و صفات میں یکتا	اے اکیلے و تنہا	اے بے نیاز	اے پوری قدرت والے
یَامُقْتَدِرُ	یَامُقَدِّمُ	یَامُؤَخِّرُ	یَاآوَّلُ
اے مکمل اختیار والے	اے آگے بڑھانے والے	اے پیچھے ہٹانے والے	اے سب سے پہلے
یَاآخِرُ	یَاظَاهِرُ	یَابَاطِنُ	یَاوَالِیُ
اے سب کے بعد باقی رہنے والے	اے ہر ایک پر آشکارا	اے سب سے پوشیدہ و پنہاں	اے متولی و کارساز
یَامُتَعَالِیُ	یَابَرُّ	یَاتَوَّابُ	یَامُنْعِمُ
اے سب سے بلند	اے بہت نیکی کرنے والے	اے بہت توبہ قبول کرنیوالے	اے نعمتیں اور انعام دینے والے
یَامُنْتَقِمُ	یَاعَفُوُّ	یَارَءُوفُ	یَامَالِكَ الْمُلْكِ
اے انتقام لینے والے	اے درگزر کرنے والے	اے بہت شفقت کرنیوالے	اے شہنشاہ
یَاذَا الْجَلَالِ	وَالْاِكْرَام	یَارَبُّ	یَامُقْسِطُ
اے صاحب جلال	اور سبکو نوازنے والے	اے پروردگار	اے انصاف کرنیوالے
یَاجَامِعُ	یَاغَنِیُّ	یَامُغْنِیُ	یَامُعْطِیُ
اے اکٹھا کرنے والے	اے تونگر و بے نیاز	اے تونگری پوری کرنیوالے	اے بہت کچھ عطا فرمانیوالے
یَامَانِعُ	یَاضَآرُّ	یَانَافِعُ	یَانُورُ
اے روکنے والے	اے نقصان پہنچنے والے	اے نفع پہنچانے والے	اے روشنی و نور والے

یَا ھَادِیُ	یَا بَدِیۡعُ	یَا بَاقِیُ	یَا وَارِثُ
اے ہدایت دینے والے	اے بے نمونہ پیدا کرنے والے	اے ہمیشہ باقی رہنے والے	اے سب کے وارث
یَا رَشِیۡدُ	یَا صَبُوۡرُ	یَا صَادِقُ	یَا سَتَّارُ
اے رہنمائی کرنے والے	اے بہت تحمل والے	اے صادق سچے	اے عیوب پر پردہ ڈالنے والے

فرشتوں کو ثواب لکھنے سے عاجز کرنیوالے حمدیہ کلمات

مسند احمد میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک شخص نے مندرجہ ذیل حمدیہ کلمات کہے. فرشتے ان حمدیہ کلمات کے ثواب کا اندازہ نہ لگا سکے اور وہ ثواب لکھنے سے عاجز ہو گئے۔ وہ اللہ تعالیٰ کے دربار میں گئے اور عرض کی کہ ان حمدیہ کلمات کا کیا ثواب لکھیں. ارشاد باری تعالیٰ ہوا میرے بندے کے اعمال نامے میں یہ کلمات یوں ہی لکھ دو انکا اجر میں خود دوں گا. وہ کلمات درج ذیل ہے۔

یَارَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِيْ لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَعَظِيْمِ سُلْطَانِكَ ۝

ترجمہ: اے اللہ! تیری ایسی تعریف جیسی تیری شان وشوکت والی ذات اور تیری عظیم بادشاہت کے شایانِ شان ہو (مسند احمد)

عظیم کلمات

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضٰى نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ ط

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرتا ہوں خوبیوں کے ساتھ اسکی مخلوقات کے شمار کے برابر اور اسکی رضامندی اور خوشی کے برابر اور اسکے عرش کے وزن کے برابر اور اسکے کلمات کی سیاہی کے برابر (یعنی بے انتہا اس لیے کہ اللہ کے کلمات کی کوئی حد نہیں. سارا سمندر اگر سیاہی ہو تو وہ ختم ہو جائے اور اللہ کے کلمے ختم نہ ہوں)

دشمن اور صاحب سلطنت سے ملتے وقت کی دعائیں

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ ط

ترجمہ: اے اللہ! ہم تجھے ان کے مقابلہ میں کرتے ہیں اور انکی شرارتوں سے تیری پناہ میں آتے ہیں۔

حادثات سے بچنے کا وظیفہ

حضرت طلق فرماتے ہیں کہ ایک شخص ابو درداؓ صحابی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ آپؓ کا مکان جل گیا، فرمایا نہیں جلا۔ پھر دوسرے شخص نے یہی اطلاع دی تو فرمایا نہیں جلا۔ پھر تیسرے آدمی نے یہی خبر دی۔ آپؓ نے فرمایا نہیں۔ پھر ایک اور شخص نے آکر کہا کہ ابو الدرداء آگ کے شرارے بہت بلند ہوئے مگر جب آپؓ کے مکان تک آگ پہنچی تو بجھ گئی۔ فرمایا مجھے معلوم تھا کہ اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کرے گا۔ کہ میرا مکان جل جائے، کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا ہے جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات پڑھے شام تک اسکو کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی۔ (میں نے صبح یہ کلمات پڑھے تھے، اس لیے مجھے یقین تھا کہ میرا مکان نہیں جل سکتا)۔

وہ کلمات یہ ہیں

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

درود برائے دفع جملہ مصائب

علّامہ فاکہانیؒ کی الفجر المنیر میں شیخ صالح الضریرؒ سے مروی ہے کہ وہ سمندری سفر میں تھے، سمندر میں طوفان آگیا (جس سے بہت ہی کم جہاز بچتے ہیں) اسی حالت میں انہیں نیند آگئی تو خواب میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تعلیم فرمائی کہ تمام اہلِ جہاز سوار ایک ہزار مرتبہ یہ دُرود شریف پڑھیں۔ میں بیدار ہوا اور تمام جہاز سواروں کو بتایا۔ سب نے یہ دُرود پڑھنا شروع کیا ابھی تین سو مرتبہ ہی پڑھا تھا کہ اس دُرود کی برکت سے ہم بچ گئے۔ ہوا خاموش ہوگئی۔ حسن بن علی الاسوانی نے بیان کیا کہ نازل شدہ مصائب و حوادث پر ایک ہزار مرتبہ پڑھنے سے نجات ملتی ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ

اے اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر ایسی رحمت و برکت نازل فرما۔ جس سے

جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ

ہمیں تمام ڈر خوف اور آفتوں سے نجات ہو جائے اور جس کی برکت سے ہماری تمام

الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ

حاجات پوری ہوجائیں اور جس کی بدولت ہم تمام گناہوں سے پاک و صاف ہوجائیں۔

وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَ

اور جس کے وسیلے سے ہم تیری بارگاہ میں اعلیٰ درجوں پر فائز ہوں اور جس کے

تُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ
ذریعے ہم زندگانی کی تمام نیکیوں اور مرنے کے بعد کی تمام اچھائیوں سے بدرجۂ
فِی الْحَیَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ ؕ (القول البدیع ۔ ۲۱)
غایت فائدہ حاصل کریں ۔

فضیلت: کسی بھی رنج و غم مصیبت و پریشانی اور فکر کے وقت اسکا پڑھنا مفید اور مجرب ہے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کی فضیلت

کلمۂ طیبہ کا وزن : لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ؕ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا کہ اے میرے پروردگار! مجھے ایسا ذکر سکھائیں جس کے ساتھ آپ کو یاد کیا کروں اور اسکے ساتھ آپ سے مانگا کروں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہا کرو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی اے پروردگار! یہ ذکر تو آپ کے سب بندے کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی میں ایسے ذکر کا مطالبہ کرتا ہوں جو صرف میرے لیے ہی مخصوص ہو۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے موسیٰ اگر ساتوں آسمان اور ساتوں زمینیں (ترازو کے) ایک پلڑے میں رکھ دیئے جائیں اور دوسرے پلڑے میں لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کو رکھ دیا جائے تو ان پر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا پلڑا بھاری ہو جائے گا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ افضلُ الذکر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور افضلُ الدعاء اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کوئی مسلمان لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہتا ہے تو آسمان کے سب دروازے کھل جاتے ہیں حتیٰ کہ اسکا یہ ذکر عرش تک جا پہنچتا ہے۔ یہ فضیلت اس بندے کے ذکر کو اس وقت تک حاصل رہتی ہے جب تک وہ بڑے گناہوں سے بچتا رہے۔ حضرت یعلیٰ بن شداد رضی اللہ عنہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ کلمۂ طیبہ گناہوں کی مغفرت کا ذریعہ ہے۔

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جنت کی چابی "لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ" کی گواہی دینا ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عرشِ الٰہی کے سامنے ایک ستون ہے جو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہنے والے کی بخشش کی شفاعت کرتا ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو بھی مسلمان رات کے یا دن کے کسی لمحہ میں لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہتا ہے تو اس کے اعمال نامہ سے اسکے گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں اور ان کی جگہ اتنی ہی نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کلمۂ طیبہ کا وِرد رکھنے والوں پر موت قبر اور حشر میں کوئی وحشت نہیں ہوگی۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے سچے دل سے یہ گواہی دی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں، اللہ تعالیٰ اسکو دوزخ پر حرام قرار دے گا۔

دوسرے کلمہ کی فضیلت

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ میری اُمت میں سے ایک شخص کو روز قیامت تمام مخلوقات کے سامنے پیش کریں گے اور اسکے سامنے ننانوے (۹۹) رجسٹر گناہوں کے کھول کر رکھدیں گے۔ ہر رجسٹر تا حدِ نظر طویل ہوگا۔ پھر پوچھیں گے کہ ان گناہوں میں سے تم کس کا انکار کرتے ہو؟ کیا میرے کراماً کاتبین نے تجھ پر کوئی ظلم تو نہیں کیا؟ وہ عرض کریگا نہیں یارب۔ پھر اللہ تعالیٰ پوچھیں گے کہ کیا تجھے کوئی عذر معذرت کرنی ہے؟ وہ عرض کرے گا نہیں یارب! تو اللہ تعالیٰ فرمائیں گے ہاں تیری ایک نیکی ہمارے پاس موجود ہے تجھ پر آج کوئی ظلم نہیں کیا جائیگا چنانچہ کاغذ کا ایک ٹکڑا نکالا جائے گا جس میں اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ لکھا ہوگا تو اس شخص سے کہا جائیگا کہ اپنے اعمال کے وزن کو دیکھنے کے لیے آگے آؤ۔ تو وہ عرض کرے گا یارب! یہ ایک کاغذ کا ٹکڑا ان رجسٹروں کے مقابلے میں کیا وزن رکھتا ہے؟ تو اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کہ تجھ پر کوئی ظلم نہیں کیا جائیگا۔ چنانچہ ترازو کے ایک پلڑے میں رکھے وہ تمام رجسٹر ہلکے ہوجائیں گے اور وہ پلڑا جس میں کاغذ کا پرزہ رکھا جائیگا بھاری ہوجائیگا کیونکہ اللہ نام کے مقابلہ میں کوئی شے وزنی نہیں ہوسکتی۔

تیسرے کلمہ کی فضیلت

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

ترجمہ: اللہ پاک ہے، اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے اور نہیں کوئی معبود اللہ کے سوا اور اللہ سب سے بڑا ہے اور نہیں ہے طاقت اور نہ قوت مگر ساتھ اللہ کے جو بڑی شان والا بڑی عظمت والا ہے۔

① سُبْحَانَ اللّٰهِ ② وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ③ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ④ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

یہی چار کلمات صَلٰوةُ التَّسْبِيْح میں بھی ۳۰۰ مرتبہ پڑھے جاتے ہیں۔

فائدہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو اسکا ثواب اور طریقہ اس طرح بیان فرماتے ہیں، اے عم بزرگوار! اے عباس! کیا میں آپ کو ایسے دس تحفے نہ عطا کردوں، دس نعمتیں نہ دے دوں، دس عطیے نہ بخش دوں (یعنی) دس باتیں نہ بتلادوں کہ جب آپ ان پر عمل کرلیں۔ تو اللہ تعالیٰ آپ کے اگلے پچھلے، پرانے نئے، قصداً سہواً، چھوٹے بڑے، پوشیدہ علانیہ کئے ہوئے (سب) گناہ معاف فرمادیں؟

آپ چار رکعت نماز پڑھیں (اس طرح کہ) ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ اور کوئی سی بھی سورت پڑھیں، قرأت سے فارغ ہونے کے بعد کھڑے کھڑے پندرہ ۱۵ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ کہیں پھر رکوع میں جائیں تو (۳ مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ) کہنے کے بعد دس مرتبہ رکوع کی حالت میں یہی (کلمات) کہیں۔ پھر سیدھے کھڑے ہوتے ہوئے سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہنے کے بعد دس مرتبہ یہی کلمات کہیں۔ پھر آپ سجدہ میں جائیں اور (تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى) کہنے کے بعد دس مرتبہ (سجدہ کی حالت میں) یہی تسبیح یعنی (سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ) کہیں۔ پھر سجدہ سے سر اٹھائیں۔ اور اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہنے کے بعد (بیٹھے بیٹھے) دس مرتبہ یہی کلمات کہیں پھر (دوسرے)

سجدہ میں جائیں اور (۳ مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی) کہنے کے بعد دس مرتبہ (سجدہ کی حالت میں) یہی کلمات کہیں، پھر سجدہ سے سر اٹھائیں۔ اور اللّٰہُ اَکْبَرُ کہنے کے بعد (کھڑے ہونے سے پہلے (بیٹھے بیٹھے) دس مرتبہ یہی کلمات کہیں، یہ کل ۷۵ کلمات ہر رکعت میں ہوئے۔ اسی طرح آپ چار رکعت میں کل (۳۰۰ مرتبہ) پڑھیں۔ اگر ہو سکے تو ہر روز ایک مرتبہ پڑھیں۔ اگر یہ نہ ہو سکے تو ہر جمعہ کو (جمعہ کی نماز سے پہلے) ایک مرتبہ پڑھیں اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو ہر مہینے میں ایک مرتبہ، اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو ہر سال میں ایک مرتبہ پڑھا کریں۔ اگر یہ بھی (میسر) نہ ہو تو عمر میں ایک مرتبہ (تو ضرور) پڑھیں۔

ثمرات و برکاتِ کلمات اور کلمۂ تمجید

ان چاروں کلمات کو ہی تسبیح، تحمید، تہلیل اور تکبیر بھی کہتے ہیں۔

بروایت سیدنا عمرو ابنِ شعیب رضی اللہ عنہما سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جس شخص نے سو بار صبح اور سو بار شام سُبْحَانَ اللّٰہ کہا تو وہ اس شخص کی طرح ہے جس نے سو حج کیے۔ اور جس شخص نے سو بار صبح اور سو بار شام اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہا تو اس شخص کی طرح ہے جس نے سو گھوڑے اللہ کی راہ میں سواری کے لیے دیئے اور جس شخص نے سو بار صبح اور سو بار شام لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہا وہ اس شخص کی طرح ہے جس نے سو غلام اولاد حضرت اسماعیل علیہ السلام سے آزاد کیے۔ اور جس شخص نے سو بار صبح اور سو بار شام اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہا تو کوئی شخص اس سے بڑھ کر عمل نہیں لا سکتا مگر وہ شخص جو اسی طرح کہے یا اسکے کہے ہوئے پر زائد کہے۔

کلمۂ توحید کی فضیلت

فضائل وثمرات کلمات تحمید وتوحید

ہزارہا نیکیاں بلکہ لاکھوں نیکیاں

بازار کی ظلماتی فضاؤں میں اللہ کا ذکر: بازار غفلتوں اور گناہوں کی جگہ ہے اور بازار جانا ایک ضرورت بھی ہے اگر وہاں خریداری کے دوران اللہ پاک کا ذکر ہوتا رہے تو خیر ہی خیر ہے، حدیث میں درج ذیل ذکر کی بڑی فضیلت آئی ہے۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اسکا کوئی شریک نہیں اسی کے لیے بادشاہی ہے۔ اور اسی کے لیے سب تعریف ہے، وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے، اور وہ زندہ ہے نہیں مرے گا اسکے ہاتھ میں بھلائی ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(۱) کم سے کم ایک مرتبہ اور زیادہ سے زیادہ جتنا بھی ہوسکے یہ کلمۂ توحید پڑھا کرے۔

فائدہ: حدیث شریف میں آیا ہے کہ:-

(۱) جو شخص اس کلمۂ توحید کو دس مرتبہ پڑھے گا وہ اس شخص کے مانند ہوگا جس نے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد (عرب قوم) میں سے چار نفر آزاد کیئے ہوں۔

(۲) اور جو ایک مرتبہ پڑھے گا وہ اس شخص کے مانند ہوگا جس نے (کسی بھی قوم کا) ایک غلام آزاد کیا۔

(۳) اور جو سو مرتبہ یہ کلمہ پڑھے گا اسکو دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا۔

اور اسکے لیے سو نیکیاں لکھ دی جائیں گی۔ اور اسکی سو بدیاں مٹا دی جائیں گی اور یہ کلمہ اسکے لیے شیطان سے بچاؤ کا سامان (یعنی محافظ) ہوگا اور قیامت کے دن کوئی بھی اس سے افضل عمل پیش کرنے والا نہ ہوگا۔ بجز اس شخص کے جس نے اس سے بھی زیادہ یہ کلمہ پڑھا ہوگا۔

(۴) یہی وہ کلمہ جو حضرت نوح علیہ السلام نے اپنے بیٹے کو سکھلایا تھا (مگر اس نے اس سے کام نہ لیا اور طوفان میں ہلاک ہوگیا) اس لیے کہ اگر تمام آسمان ایک پلڑے میں (رکھے) ہوں (اور یہ کلمہ دوسرے پلڑے میں) تو یہ کلمہ ان سے بڑھ جائے گا۔ اور اگر (سب) آسمان حلقہ کی مانند ہوں، تو یہ کلمہ (اپنے بوجھ سے) ان کو ہلا دے گا۔

سارے گناہ معاف

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہر نماز کے بعد ۳۳ بار سُبْحَانَ اللّٰہِ ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۳۴ بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور ایک بار لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ پڑھے گا اسکے گناہ معاف ہو جائیں گے اگرچہ وہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔ یہ کلمات قیامت میں جہنم کی آگ سے بچانے والے، اور جنّت میں لے جانے والے ہیں اور یہ کلمات پڑھنے والے کے آگے آگے رہیں گے۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ کا ایک فائدہ

حضرت عبداللہ بن ابی زکریا فرماتے ہیں کہ ہمیں یہ بات پہنچی ہے کہ جو شخص

بادل سے گرج کی آواز سُنے اور سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ کہے اسکو وہ آواز کوئی نقصان نہ پہنچائے گی۔ (نہ کانوں کی ثقل سماعت میں اور نہ کسی اور شکل میں) الا ماشاء اللہ۔ (العظمہ، ۸۷)

ایک لاکھ چوبیس ہزار نیکیاں

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جو شخص سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ ایک بار پڑھ لے تو اسکے لیے ایک لاکھ چوبیس ہزار نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

اگر اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائیں تو ہر نماز کے بعد دس مرتبہ یا ۳۳ مرتبہ پڑھ لیا کریں اور کیا ہی اچھا ہو کہ سو مرتبہ صبح اور سو مرتبہ شام پڑھ لیا کریں اور اسکے ساتھ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ بھی ملا لیا کریں تاکہ یہ وظیفہ مکمل ہو کر وہ فضیلت حاصل کرے جو امام بخاریؒ نے بخاری شریف میں لکھی ہے کہ دو کلمے زبان پر ہلکے پھلکے ہیں اور میزان میں بہت بھاری ہیں لیکن رحمان ورحیم کے ہاں بہت محبوب ہیں۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ اور سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ کی فضیلت

فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دو کلمے ایسے ہیں کہ زبان سے انکا کہنا نہایت آسان ہے لیکن میزان عمل میں ان کا وزن بہت بھاری ہوگا۔ وہ یہ ہیں۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ۔ اللہ پاک ہے اور اسی کے لیے تعریف ہے، اللہ پاک ہے عظمت والا۔ (بخاری)

تنگدستی کا علاج

ایک شخص نے آکر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے فقر وفاقہ کی شکایت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم یہ کلمات طلوع فجر کے بعد صبح کی نماز سے پہلے سو بار پڑھ لوگے

تو دنیا ذلیل ہو کر تمہارے سامنے آئے گی۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ۔

تسبیح فاطمی

مُسلمانو! اپنی زندگی ضائع نہ کرو۔ وقت برباد نہ کرو، ہر وقت اللہ کی یاد میں مشغول رہو، کوئی مجلس ذکر سے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے سے خالی نہ رہے، ہر وقت چلتے پھرتے اُٹھتے بیٹھتے اللہ کا ذکر کرو، مسنون دُعائیں یاد کرو اور مختلف اوقات کے مطابق پڑھا کرو۔ ہر فرض کے بعد سُبْحَانَ اللّٰہِ ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۳۳ اَللّٰہُ اَکْبَرُ (۳۴ بار پڑھیں) اور یہ عمل سوتے وقت بھی کریں۔

شہادت کا مرتبہ اور ستّر ہزار فرشتوں کی دُعائیں

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص صبح کو تین مرتبہ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ پڑھ کر پھر سُورۃ حشر کی آخری تین آیتیں ایک بار پڑھے گا تو شام تک ستّر ہزار فرشتے اس کے لیے دُعائے استغفار کرتے رہیں گے۔ اور اگر اس دن اسے موت آگئی تو شہید مرے گا اور شام کو پڑھے تو اسکو بھی یہی درجہ حاصل ہوگا۔ یعنی ستّر ہزار فرشتے صبح تک اسکے لیے استغفار کرتے رہیں گے اور اگر اس رات میں مر گیا تو شہید مرے گا۔

سُورۃ حشر کی آخری تین آیات

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ

الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ط سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ط يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

ترجمہ: وہ ایسا معبود ہے کہ اس کے سوا کوئی اور معبود (بننے کے لائق) نہیں، وہ جاننے والا ہے۔ پوشیدہ چیزوں کا اور ظاہر چیزوں کا وہی بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔ وہ ایسا معبود ہے کہ اسکے سوا کوئی اور معبود نہیں وہ بادشاہ ہے (سب عیبوں سے) پاک ہے، سالم ہے، امن دینے والا ہے، نگہبان ہے، غالب ہے، ہر خرابی درست کر دینے والا ہے۔ بڑی عظمت والا ہے۔ اللہ تعالیٰ (جس کی شان یہ ہے کہ) لوگوں کے شرک سے پاک ہے۔ وہ معبودِ (برحق) ہے، پیدا کرنے والا ہے، ٹھیک ٹھیک بنانے والا ہے۔ وصورت بنانے والا ہے۔ اس کے سب اچھے اچھے نام ہیں۔ سب چیزیں اسکی تسبیح کرتی ہیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔ اور وہی زبردست ہے، حکمت والا ہے۔

حادثات اور پریشانی سے نجات کے لیے

امیر المومنین حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر روز صبح و شام تین تین مرتبہ یہ دعا پڑھ لے اسے کوئی تکلیف و مضرت نہیں پہنچے گی اور وہ کسی حادثے سے دوچار نہیں ہوگا۔ (بلا شبہ اس دعا میں آفاتِ ارضی و سماوی سے حفاظت کی ضمانت ہے)۔

حدیث میں ہے کہ جو شخص ہر صبح اور ہر شام یہ کلمات تین مرتبہ پڑھ لے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی (ترمذی) اور ابوداؤد کی روایت میں ہے کہ اس پر کوئی ناگہانی آفت نہیں آتی۔

جو شخص صبح شام تین بار پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○

ترجمہ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز زمین و آسمان میں نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہ سنتا ہے جانتا ہے) اس کو کسی چیز سے ضرر نہ پہنچے گا اور ہر بلا و مصیبت سے محفوظ رہے گا۔ ان شاء اللہ۔

دعائے انس رضی اللہ عنہ حفظ و امان برائے مال و متاع

یہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی دعا ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خادمِ خاص تھے۔ دس سال آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں رہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی والدہ کی استدعا پر ان کو خیر دنیا و آخرت کی دعا سے مشرف و مخصوص فرمایا تھا۔ اور حق سبحانہٗ و تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کی برکت سے انکی عمر و مال اور اولاد میں عظیم برکت عطا فرمائی۔ چنانچہ ان کی عمر سو سال سے زیادہ ہوئی اور انکی صلبی (یعنی حقیقی) اولاد کی تعداد سو کو پہنچی ہے جن میں تہتر مرد تھے اور باقی عورتیں۔ اور انکا باغ سال میں دو بار پھل لاتا۔ یہ دنیا کی برکات تھیں (جو بطفیل دعاء آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ان کو حاصل ہوئیں) باقی آخرت کی برکات کا اندازہ کون کرسکتا ہے۔

شیخ جلال الدین رحمۃ اللہ علیہ سیوطی جلیل القدر حافظ حدیث ہیں انہوں نے "جمع الجوامع" میں نقل کیا ہے کہ ابوالشیخ رحمۃ اللہ نے "کتاب الثواب" میں اور ابن عساکر نے اپنی تاریخ میں یہ واقعہ روایت کیا ہے کہ ایک دن حضرت انس رضی اللہ عنہ حجاج

بن یوسف ثقفی کے پاس بیٹھے تھے حجاج نے حکم دیا کہ ان کو مختلف قسم کے چار سو
گھوڑوں کا معائنہ کرایا جائے حکم کی تعمیل کی گئی، حجاج نے حضرت انس رضی اللہ عنہ
سے کہا فرمایئے اپنے آقا یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بھی اس قسم کے گھوڑے
اور ناز و نعمت کا سامان کبھی آپ نے دیکھا۔ فرمایا بخدا یقیناً میں نے آنحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کے پاس اس سے بدرجہا بہتر چیزیں دیکھیں، اور میں نے آنحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم سے سُنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے جن گھوڑوں کی لوگ پرورش کرتے
ہیں انکی تین قسمیں ہیں: ایک شخص گھوڑا اس نیت سے پالتا ہے کہ حق تعالیٰ کے
راستے میں جہاد کرے گا اور دادِ شجاعت دے گا۔ اس گھوڑے کا لید، گوشت،
پوست اور خون قیامت کے دن تمام اسکے ترازوئے عمل میں ہوگا۔ اور دوسرا شخص
گھوڑا اس نیت سے پالتا ہے کہ ضرورت کے وقت سواری کیا کرے اور پیدل چلنے کی
زحمت سے بچے (یہ نہ ثواب کا مستحق ہے اور نہ عذاب کا) اور تیسرا وہ شخص ہے جو گھوڑے
کی پرورش نام اور شہرت کے لیے کرتا ہے تاکہ لوگ دیکھا کریں کہ فلاں شخص کے پاس
اتنے اور ایسے ایسے عمدہ گھوڑے ہیں۔ اسکا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ اور حجاج! تیرے
گھوڑے اسی قسم میں داخل ہیں۔ حجاج یہ بات سُن کر بھڑک اُٹھا اور اسکے غصہ
کی بھٹی تیز ہوگئی اور کہنے لگا اے انس! جو خدمت تم نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
کی کی ہے اگر اسکا لحاظ نہ ہوتا، نیز امیر المؤمنین عبدالملک بن مروان نے جو خط مجھے
تمہاری سفارش اور رعایت کے باب میں لکھا ہے، اسکی پاسداری نہ ہوتی تو
نہیں معلوم کہ آج میں تمہارے ساتھ کیا کر گزرتا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے
فرمایا: خدا کی قسم تو میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتا اور نہ تجھ میں اتنی ہمت ہے کہ تو مجھے

نظر بد سے دیکھ سکے۔ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے چند کلمات سُن رکھے ہیں، میں ہمیشہ ان ہی کلمات کی پناہ میں رہتا ہوں اور ان کلمات کی برکت سے مجھے نہ کسی سُلطان کی سطوت سے خوف ہے، نہ کسی شیطان کے شر سے اندیشہ ہے۔ حجاج اس کلام کی ہیبت سے بے خود اور مبہوت ہوگیا تھوڑی دیر بعد سر اٹھایا اور (نہایت لجاجت سے) کہا: اے ابوحمزہ وہ کلمات مجھے بھی سکھا دیجئے۔ فرمایا تجھے ہرگز نہ سکھاؤں گا، بخدا تو اس کا اہل نہیں۔

پھر جب حضرت انس رضی اللہ عنہ کے وصال کا وقت آیا، آبان، جو آپ رضی اللہ عنہ کے خادم تھے، حاضر ہوئے اور آواز دی، حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا چاہتے ہو؟ عرض کیا وہی کلمات سیکھنا چاہتا ہوں جو حجاج نے آپ رضی اللہ عنہ سے چاہے تھے مگر آپ نے اسکو سکھائے نہیں۔ فرمایا ہاں تجھے سکھاتا ہوں تو انکا اہل ہے، میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دس برس خدمت کی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا انتقال اس حالت میں ہوا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے راضی تھے۔ اسی طرح تو نے میری خدمت دس سال تک کی اور میں دنیا سے اس حالت میں رخصت ہوتا ہوں کہ میں تجھ سے راضی ہوں۔ صبح وشام یہ کلمات پڑھا کرو، حق سبحانہٗ وتعالیٰ تمام آفات سے محفوظ رکھیں گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ، بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی اَهْلِیْ وَمَالِیْ وَوَلَدِیْ، بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی مَآ اَعْطَانِیْ، اَللّٰهُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَیْئًا، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَعْظَمُ مِمَّآ اَخَافُ وَاَحْذَرُ، عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَیْرُكَ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَیْطٰنٍ مَّرِیْدٍ وَّمِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ

عَنِيْدٍ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ اِنَّ وَلِيِّ َۦ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ۝

ترجمہ: اللہ کے نام کی برکت ہو میری جان اور میرے دین پر۔ اللہ کے نام کی برکت ہو میرے بال بچوں اور میرے مال پر۔ اللہ کے نام کی برکت ہو اس چیز پر جو اس نے مجھے بخشی ــــ اللہ میرا رب ہے میں اس کے ساتھ بالکل شرک نہیں کرتا۔ اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے اور سب سے زیادہ عزت و بزرگی والا اور وہ بہت بڑا ہے اس چیز سے جس سے میں ڈرتا ہوں اور جس کے شر سے مجھے اندیشہ ہے، غالب ہے تیری حمایت کرنے والا اور بڑی ہے تیری تعریف، اور نہیں ہے کوئی حاکم تیرے سوا کوئی اور۔ الٰہی! میں تیرے ساتھ پناہ پکڑتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور ہر سرکش شیطان سے اور ہر ظالم سرکش کے شر سے۔ پس اگر وہ منہ پھیریں تو کہہ دو کافی ہے مجھے اللہ، نہیں ہے کوئی معبود اللہ کے سوا، اس پر ہی میں نے بھروسہ کیا اور وہ ہے مالک عرش عظیم کا۔ اور بیشک میرا مددگار اللہ ہے جس نے اتاری کتاب اور وہ کام بناتا ہے نیک، بندوں کے۔

مغفرت کی دُعا

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں حاضر ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اے جابر رضی اللہ عنہ یہ گیارہ بکریاں ہیں گھر میں۔ کیا وہ زیادہ محبوب ہیں ان کلمات سے جو جبریل علیہ السلام نے ابھی ابھی سکھلائے ہیں اور وہ تیرے لیے دُنیا اور آخرت کی بھلائی جمع کرتے ہیں۔

میں نے عرض کیا، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں محتاج ہوں اور یہ کلمات مجھے (بکریوں کے مقابلہ میں) زیادہ محبوب ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کہو اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْخَلَّاقُ..... الخ تو ان کلمات کو سیکھ لے اور اپنے بعد میں آنے والوں کو سکھلا دے۔ (کنز العمال، الجزء الاول ص ۳۰۸، ۳۰۹)

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْخَلَّاقُ الْعَظِیْمُ ۝ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۝ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ اَنْتَ الْجَوَادُ الْکَرِیْمُ ۝ فَاغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَاسْتُرْنِیْ وَاجْبُرْنِیْ وَارْفَعْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَلَا تُضِلَّنِیْ وَاَدْخِلْنِی الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

ترجمہ: اے اللہ تو بہت بڑا پیدا کرنے والا ہے۔ اے اللہ بیشک تو سننے والا، جاننے والا ہے۔ اے اللہ بے شک تو بخشنے والا، رحم کرنیوالا ہے۔ اے اللہ بیشک تو عرش عظیم کا پروردگار ہے، اے اللہ بیشک تو کرم کرنیوالا سخی ہے۔ پس مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھ کو عافیت دے اور مجھے رزق عطا فرما اور میری پردہ پوشی فرما اور میری ٹوٹ پھوٹ کو جوڑ دے اور مجھ کو بلندی رفعت عطا فرما اور مجھے ہدایت دیدے اور مجھے گمراہ نہ رکھیو۔ اور داخل کیجیو مجھے جنت میں اپنی رحمت کے طفیل۔ اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

آسمانوں اور زمین کی کنجیاں

لَهٗ مَقَالِیْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

ترجمہ: اسی (اللہ ہی) کے واسطے ہیں کنجیاں آسمانوں کی اور زمین کی۔

فائدہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا گیا ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یعنی آسمانوں اور زمین کی کنجیوں کے بارے میں دریافت کیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ يُحْيِىْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ.... ہیں۔

ایک صحابیؓ نے عرض کی یا رسول اللہ مجھے اپنی جان اپنی اولاد، اور اپنے اہل وعیال کے بارے میں نقصان کا ڈر رہتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد ارشاد فرمایا تم صبح شام یہ پڑھا کرو۔

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى دِيْنِىْ وَنَفْسِىْ وَوَلَدِىْ وَاَهْلِىْ وَمَالِىْ ○

ترجمہ: "اللہ کے نام کی برکت ہو میرے دین اور میری جان اور میری اولاد اور اہل وعیال پر اور میرے مال پر۔"

فضیلت

چند دنوں کے بعد یہ شخص آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا کہ اب کیا حال ہے؟ اس نے عرض کی قسم ہے اس ذات کی جس کے حق کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث فرمایا میرا سارا خوف جاتا رہا۔

چار بیماریوں سے تحفّظ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب فجر کی نماز پڑھ لو تو نماز فجر کے بعد تین مرتبہ یہ (کلمات) اپنی

دُنیا کے لیے پڑھ لیا کرو۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ تو اللہ تعالیٰ تجھے چار بلاؤں سے محفوظ رکھیں گے یعنی چار بیماریوں سے نجات عطا فرمائیں گے۔ (جذام (کوڑھ) جنون (پاگل پن) اندھا پن اور فالج) اور اپنی آخرت کے لیے یہ دُعا پڑھ لیا کرو۔

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ مِنْ عِنْدِكَ وَاَفِضْ عَلَیَّ مِنْ فَضْلِكَ وَاَسْبِغْ عَلَیَّ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَیَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ ○

ترجمہ: اے اللہ مجھے وہ ہدایت دے جو تیری خاص ہدایت ہو اور میرے اُوپر وہ فضل بہا دے جو تیرا خاص فضل ہو اور مجھ پر اپنی رحمت کامل فرما اور اپنی برکتیں نازل فرما۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے۔ جو اس دُعا کو قیامت کے روز لے کر آئے گا (یعنی جو پابندی سے پڑھتا رہے گا) تو اللہ تعالیٰ اسکے لیے چار دروازے جنت کے کھول دیں گے جس میں سے چاہے داخل ہو جائے۔

تمام بُرے امراض سے حفاظت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَمِنْ سَيِّئِ الْاَسْقَامِ ○ (رواہ ابوداؤد والنسائی)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہ دُعا مانگا کرتے تھے کہ جسکا ترجمہ یہ ہے کہ: اے اللہ میں آپکی پناہ چاہتا ہوں برص سے، پاگل پن سے، کوڑھ سے اور تمام بُرے امراض سے۔

خیر و عافیت کے لیے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِیْ دِيْنِیْ وَدُنْيَایَ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ ط

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے معافی مانگتا ہوں اور عافیت مانگتا ہوں اپنے دین کی بھی اور دُنیا کی بھی اور اپنے گھر والوں کی بھی اور مال کی بھی۔

صحت و عافیت کے لیے

اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ ۔ اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ ۔ اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ ط

ترجمہ: "الٰہی! مجھ کو میرے بدن میں عافیت دے الٰہی مجھ کو میرے سُننے میں عافیت دے الٰہی مجھ کو میرے دیکھنے میں عافیت دے تیرے سوا کوئی لائق عبادت نہیں"۔

بیس لاکھ نیکیاں ملیں گی

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ اَحَدًا صَمَدًا لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ط

ترجمہ: نہیں کوئی معبود ما سوائے اللہ تعالیٰ کے وہ اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے اس سے کوئی پیدا نہیں ہوا نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اسکا کوئی ہمسر نہیں

فضیلت: حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ ؓ سے روایت ہے کہ جو شخص پڑھے گا۔ اسکے لیے بیس لاکھ نیکیاں لکھی جائیں گی۔ (طبرانی)

جنّت میں داخلہ

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو مسلمان صبح تین بار اور شام تین بار اسکو پڑھے گا تو یہ بات اللہ کے ذمّے ہے کہ قیامت کے دن اسکو راضی کرے (یعنی اُسے رحمتوں اور نعمتوں سے نوازے) اور جنت میں داخل کرے۔

رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا (وَّرَسُوْلًا)

ترجمہ: "میں (برضا و رغبت) اللہ کو اپنا رب، اسلام کو اپنا دین اور جناب محمد رسول اللہ ﷺ کو اپنا نبی مانتا ہوں"۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے جو شخص اس درود شریف کو پڑھے گا اسکے لیے میری شفاعت واجب وضروری ہے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ ۝

ترجمہ: اے اللہ! سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی خاص نوازش و عنایت ورحمت فرما اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسے مقام پر پہنچا جو تیرے نزدیک مقرب ہو۔

فرشتوں کو تھکا دینے والا درود شریف

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جو شخص ایک بار یہ درود شریف پڑھے گا تو اللہ پاک اس مبارک کلمہ پر اسکو اتنا ثواب عطا فرماتے ہیں کہ ستر فرشتے ستر دن تک اسکا ثواب لکھیں تو نہ لکھ سکیں (اور ایک روایت میں ہے کہ فرشتے ہزار دن تک اسکا ثواب لکھتے لکھتے تھک جائیں گے)۔

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا مَا هُوَ اَهْلُهٗ ۝

ترجمہ: اللہ جل شانہ جزا دے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ہم لوگوں کی طرف سے جس بدلے کے وہ مستحق ہیں۔

بے شمار گناہوں کی معافی

درج ذیل استغفار کے بارے میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے جو شخص رات کو سونے سے پہلے اپنے بستر پر یہ کلمات تین مرتبہ کہے اللہ تعالیٰ اسکے سارے (صغیرہ) گناہ معاف فرمادیں گے اگرچہ وہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں یا مقام عالج کی ریت کے ذرات کے مساوی ہوں یا درخت کے پتوں کے برابر ہوں یا دنیا کے دن رات کے برابر ہوں۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ

میں مغفرت چاہتا ہوں اس اللہ سے جسکے سوا کوئی معبود نہیں ہے، وہ ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہنے والا آسمان وزمین کو قائم رکھنے والا ہے۔ اور میں اسی کے سامنے توبہ کرتا ہوں۔

اعمال نامہ شرک سے پاک رہے گا

حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تم کو چند بول سکھا دیتا ہوں تم سونے سے پہلے روزمرہ پڑھ لیا کرو تو تمہارے نامۂ اعمال میں کوئی شرک لکھا گیا ہوگا تو مٹا دیا جائیگا اور تمہارا اعمال نامہ شرک سے بالکل پاک رہے گا وہ کلمات یہ ہیں۔

اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَیْئًا

(اللہ، اللہ تعالیٰ ہی میرا رب ہے میں اسکے ساتھ کسی کو بھی (شریک نہیں کرتا)۔

ادائیگیِ قرض کی دُعا

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک غلام نے عرض کیا میں اپنے آقا کو رقم ادا کرکے جلدی آزادی چاہتا ہوں۔ آپ میری امداد فرمائیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا، میں تجھے دو کلمے سکھا دیتا ہوں جو مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھائے تھے۔ اگر تجھ پر پہاڑ کے برابر بھی قرض ہوگا۔ اللہ تعالیٰ ادا کرے گا۔ وہ کلمات یہ ہیں:

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

ترجمہ: الٰہی! حاجتیں پوری کر میری حلال روزی سے اور بچا حرام سے اور بے پروا کرے مجھ کو اپنے فضل کے ساتھ اپنے ماسوا سے۔)

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یونس علیہ السّلام نے مچھلی کے پیٹ میں یہ دُعا کی۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

ترجمہ: الٰہی! آپ کے سوا کوئی معبود نہیں آپ پاک ہیں بلاشبہ میں ہی (اپنے اوپر) ظلم کرنے والوں میں سے ہوں۔ (ترمذی عن سعد بن ابی وقاص)

مُسلمان کسی حاجت کے وقت اللہ تعالیٰ سے مذکورہ بالا دُعا کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے اور اسکی حاجت پوری کر دیتا ہے۔

دو جامع ترین دُعائیں

دنیا اور آخرت کے تمام مقاصد کے لیے شاید سب سے جامع دُعا یہ ہے۔

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہمیں دُنیا میں بھی اچھائی عطا فرمایئے اور آخرت میں بھی اچھائی۔ اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچایئے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایسی جامع دُعا تعلیم فرمادی ہے جس میں ساری دُعائیں آ جاتی ہیں۔ اور ادعیہ ماثورہ میں شاید سب سے زیادہ جامع دُعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا سَاَلَكَ مِنْهُ عَبْدُكَ نَبِیُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ عَبْدُكَ نَبِیُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَ

عَلَیْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ ط

ترجمہ: "یا اللہ! میں آپ سے ان تمام اچھی چیزوں کا سوال کرتا ہوں جو آپ سے آپ کے بندے اور نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے مانگی ہیں اور ان تمام بری چیزوں سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں جن سے آپ کے بندے اور نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کی پناہ مانگی ہے اور تیرے ہی اوپر (ہمیں مقصود تک) پہنچانا ہے اور کوئی بھی طاقت اور قوت اللہ کے سوا میسر نہیں"

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو مسلمان مرض کی حالت میں (اللہ تعالیٰ) کو ان الفاظ میں لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ چالیس مرتبہ پکارے۔ اور پھر اس مرض میں مر جائے۔ تو اسے شہید کا ثواب دیا جائیگا۔ اور اگر اچھا ہو گیا تو اس حال میں اچھا ہو گا کہ اسکے سب گناہ معاف ہو چکے ہوں گے۔ (مستدرک)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی صبح و شام یہ دعا پڑھے اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی، اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔ (ترجمہ: پناہ لیتا ہوں میں اللہ کے کامل التاثیر کلمات کی تمام مخلوق کی شرارتوں سے)۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کوئی غم پیش آتا تو یہ دعا پڑھتے تھے۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ ۔ (ترجمہ: اے زندہ قائم رہنے والے! تیری رحمت کے ساتھ فریاد کرتا ہوں) ترمذی

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اے عبداللہ بن قیس کیا میں تمہیں جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانے کے متعلق نہ بتا دوں؟ میں نے عرض کیا یا رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیوں نہیں۔ ضرور بتائیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، تم کہو۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ ط

نہ گناہ سے بچنے کی ہمت ہے اور نہ نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ کی توفیق سے ہے۔

اختتامی دُعا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز سے فارغ ہوتے تو تین بار فرماتے۔

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ (ترجمہ: پاک ہے تیرا رب عزت والا، اور تمام عیبوں سے جو کافر کہتے ہیں اور سلام ہو سب رسولوں (علیہم السلام) پر اور ساری تعریفیں اللہ پروردگار عالم کے لیے

فرمودات شیخ الاسلام
حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی قدس اللہ سرہ العزیز

میں آپ کو مندرجہ ذیل عمل بتاتا ہوں، اس پر مداومت کریں۔ انشاء اللہ ہر قسم کی مشکلات خواہ روزی اور رزق کی ہوں یا اعزہ و اقربا کے ستانے کی ہوں، حل ہوتی رہیں گی۔ مگر اس کو برابر کرتے رہیں، خلل نہ پڑے۔ اگر ممکن ہو تو اخیر رات میں ورنہ بعد از مغرب یا بعد از نماز عشاء۔ اور اگر رات کو ممکن نہ ہو تو دن ہی میں ایسے وقت کہ نوافل جائز ہوں۔ چار رکعت بہ نیت رفع مصائب نازلہ و قضاء حاجت و مشکلات پڑھیں۔ اوّل رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ○ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ ○ (سو مرتبہ) اور دوسری رکعت میں بعد از فاتحہ رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ○ ۱۰۰ سو مرتبہ اور تیسری رکعت میں بعد از فاتحہ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْۤ اِلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ ○ ۱۰۰ مرتبہ اور چوتھی رکعت میں بعد از فاتحہ

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۝ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ۝ سو مرتبہ پڑھیں اور سلام پھیرنے کے بعد ۱۰۰ مرتبہ رَبِّ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ پڑھ کر دفع مشکلات وتکمیل ارادہ کے لیے دل سے دُعا بحضورِ قلب مانگا کریں۔ اِن شاء اللہ تھوڑے ہی عرصہ میں عمدہ نتائج ظاہر ہوں گے۔ سو کا عدد گننے کے لیے تسبیح ہاتھ میں لے سکتے ہیں۔ ہاتھ باندھے نماز میں شمار کر سکیں گے۔ (ملفوظات شیخ الاسلام ۱۳۴-۱۳۵)

دِل کو تسلّی دینے کے لیے چند وظیفے

(۱) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ روزانہ ۱۰۰ مرتبہ

(۲) سُورۃ قریش: لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۝۱ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ۝۲ فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ۝۳ الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۝۴ روزانہ ۱۱ مرتبہ بعد فجر اور مغرب

اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ پڑھتے وقت رزق کی تنگی دُور ہونے اور وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ پڑھتے وقت دشمن کے خوف سے حفاظت کا دِل سے طالب ہوگا۔ اسکے رزق میں وسعت ہو گی اور وہ دشمن کے شر سے محفوظ رہے گا۔

(۳) حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ہزار مرتبہ پڑھ کر رو رو کر اپنے مقصد کے لیے دُعا مانگنا۔

④ صَلٰوۃُ التَّسْبِیْح اور سورہ بقرہ پڑھ کر دُعا مانگنا۔

⑤ آیتِ کریمہ اور درود شریف بلاتعداد پڑھ کر دُعا مانگنا۔

⑥ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْن ۵۰۰ مرتبہ، استغفار اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر دُعا مانگنا۔

جب امت پندرہ قسم کی برائیوں کا ارتکاب کرے گی تو بلائیں نازل ہوں گی

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میری امت پندرہ (۱۵) قسم کی برائیوں کا ارتکاب کرے گی تو امت پر بلائیں اور مصیبتیں آ پڑیں گی، کسی نے پوچھا: یا رسول اللہ! وہ کیا کیا برائیاں ہیں؟ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

۱۔ جب مال غنیمت کو شخصی دولت بنا لیا جائے گا۔

۲۔ اور امانت کو غنیمت سمجھ لیا جائے گا۔

۳۔ اور زکوٰۃ کو تاوان سمجھ لیا جائے گا۔

۴۔ اور علم دین دنیا طلبی کے لئے سیکھا جائے گا۔

۵۔ مرد اپنی بیوی کی اطاعت کرنے لگے گا۔

۶۔ اور اپنی ماں کی نافرمانی کرنے لگے گا۔

۷۔ اور آدمی اپنے دوست کے ساتھ نیک سلوک کرے گا، اور اپنے باپ کے ساتھ سختی اور بداخلاقی سے پیش آئے گا۔

۸۔ اور مسجد میں شور و غل ہونے لگے گا۔

۹۔ جب قبیلہ کا سردار ان کا بدترین شخص بن جائے گا۔

۱۰۔ اور قوم کا سربراہ ذلیل ترین شخص ہوگا۔

۱۱۔ آدمی کا اعزاز و اکرام اس کے شر سے بچنے کے لئے کیا جائے گا۔

۱۲۔ لوگ کثرت سے شراب پینے لگیں گے۔

۱۳۔ مرد بھی ریشم کے کپڑے پہننے لگیں گے۔

۱۴۔ ناچنے گانے والی عورتوں اور گانے بجانے کی چیزوں کو اپنا لیا جائے گا۔

۱۵۔ اس امت کے پچھلے لوگ اگلوں پر لعنت بھیجیں گے۔

تو اس وقت سرخ آندھی، زلزلہ، زمین کے دھنس جانے، شکل بگڑ جانے، اور پتھروں کے برسنے کا انتظار کرو — اور ان نشانیوں کا انتظار کرو جو یکے بعد دیگرے اس طرح آئیں گی جیسے کسی ہار کی لڑی ٹوٹ جانے سے اس کے دانے یکے بعد دیگرے بکھرتے چلے جاتے ہیں۔

(ترمذی شریف: ۲/۴۴) (بکھرے موتی جلد دوم صفحہ ۸۲۔۸۳)

پیر کے دن چھ خصوصیتیں

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ پیر کے دن کو آقائے نامدار تاجدار مدینہ ﷺ کی سیرت کے ساتھ ایک خاص مناسبت اور خصوصیت ہے، وہ یہ ہے کہ:

۱۔ پیر کے دن آپ ﷺ کی ولادت باسعادت ہوئی۔

۲۔ پیر ہی کے دن آپ ﷺ کو نبوت ملی۔

۳۔ آپ ﷺ نے پیر کے دن حجر اسود کو اپنی جگہ رکھا۔

۴۔ پیر کے دن آپ ﷺ نے مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کے لیے غار ثور سے سفر کی ابتداء فرمائی۔

۵۔ پیر کے دن آپ ﷺ مدینہ منورہ پہنچے۔

۶۔ پیر ہی کے دن آپ ﷺ کی وفات کا سانحہ پیش آیا۔ (مسند احمد: ۱/۲۷۷، رقم حدیث ۲۵۰۶)

(بکھرے موتی جلد دوم صفحہ ۱۲۴/۱۲۵)

★ ★

سیّد الاستغفار

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص یہ دعا (سیّد الاستغفار) صبح کو صدقِ دل (یقین و ایمان) سے پڑھے گا۔ پھر اسی دن شام سے پہلے مرجائے وہ شخص جنتی ہوگا اور جو رات کو پڑھے صبح سے پہلے مرجائے وہ شخص جنتی ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ

اے اللہ! آپ رب ہیں آپ کے سوا کوئی معبود نہیں آپ نے مجھے بنایا

وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا

اور میں بندہ ہوں آپ کا اور میں آپ سے کیے ہوئے عہد اور وعدہ پر قائم ہوں اپنی

اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْٓءُ

طاقت کے مطابق آپ کی پناہ چاہتا ہوں بُرے کاموں کے وبال سے جو میں نے کیے ہیں مجھے

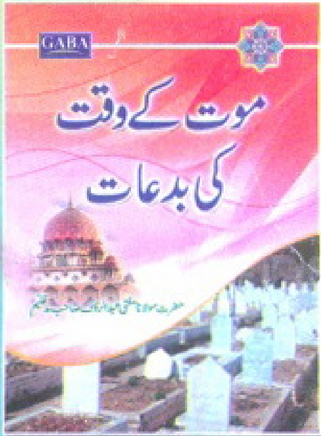
لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْٓءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ

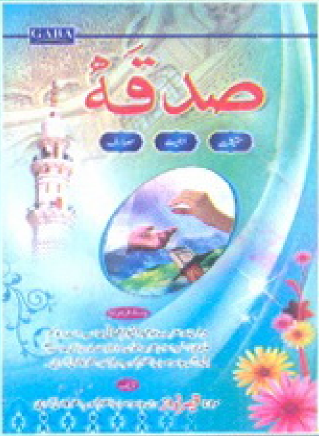
اقرار ہے اس احسان کا جو مجھ پر آپ کا ہے اور مجھے اعتراف ہے اپنے گناہوں کا پس بخش دیجیے میرا گناہ

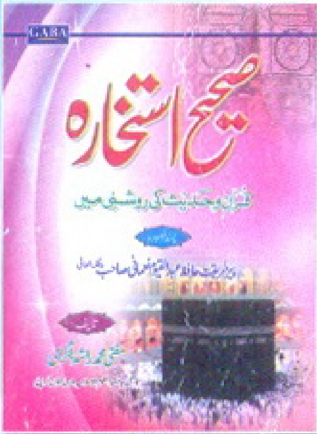
فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ

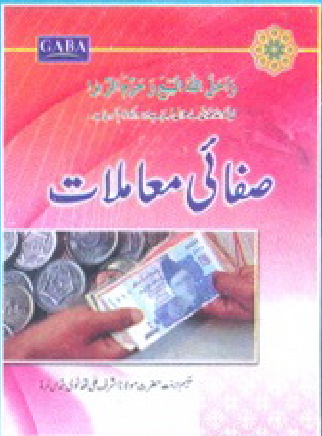
کیونکہ کوئی نہیں بخشتا گناہ آپ کے سوا۔

گابا سنز کراچی کی چند اہم اور مفید مطبوعات









ISBN 978-969-545-057-4
9 789695 450574
ھدیہ 14.00 روپے

گابا سنز اردو منزل، اردو بازار، کراچی
فون نمبر 32628266 - 32636565
website.www.gabaedu.com
GABA